السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد سے بارہ ایکڑدور بچیوں کامدرسہ ہے وہاں سپیکرکی آواز پر بچیاں جمعہ اداکرتی ہیں ،کیاایسا کرنا شرعاً جائزہے جبکہ مسجد اورمدرسہ کے درمیان اتنافاصلہ ہونے کے ساتھ ساتھ دومین سڑکیں بھی گزرتی ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے : ’’عورتوں کاآدمیوں کے پیچھے نماز پڑھنا ۔‘‘ پھرایک حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو(اپنے صحابہ سمیت [ ) کچھ وقت سیدھے منہ بیٹھے رہتےتاکہ خواتین اٹھ کر گھروں کو چلی جائیں ۔ [صحیح بخاری ،الاذان : ۸۷۰

اس حدیث کامطلب یہ ہے کہ خواتین مسجد نبوی میں ہی فرض نماز باجماعت اداکرتی تھیں ،اگرایسا ممکن نہ ہوتو مسجد سے ملحقہ کوئی کمرہ تعمیر کرکے اسے ’’مصلی النساء ‘‘قرار دیاجاسکتا ہے مسجد کی چھت پر بھی یہ اہتمام کیاجاسکتا ہے ،حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مسجد کی چھت پرنماز باجماعت اداکی تھی جبکہ امام نیچے تھا ،اسی طرح اگرامام اورلوگوں کے درمیان کوئی دیوار ،راستہ وغیرہ بھی حائل ہوتو نماز باجماعت اداکی جاسکتی ہے لیکن اتصال ضروری ہے کہ مسجد کاہال اورصحن نمازیوں سے بھر چکاہے تومسجد کی چھت یاملحقہ جگہ کونماز کےلئے استعمال کیاجاسکتا ہے ،لیکن صورت مسئولہ میں جوکیفیت بیان کی گئی ہے کہ مسجد اورمدرسہ کے درمیان تقریباًبارہ ایکڑکافاصلہ ہے ،پھردرمیان سے دومین سڑکیں بھی گزرتی ہیں ایسے حالات میں صرف سپیکر کی آواز پرجماعت کوجائز نہیں قرار دیاجاسکتا ہے ۔اس طرح توہر گھر والے اپنے گھر میں اپنی خواتین اوربچوں کواکٹھا کرکے امام کے ساتھ نماز باجماعت کااہتمام کرسکیں گے ،ہمارے رجحان کے مطابق اہل مسجد کوچاہیے کہ وہ خواتین کےلئے نماز جمعہ کااگراہتمام کرناچاہتے ہیں تومسجد یااس کے ملحقہ کمرہ میں بندوبست کریں ،اس طرح گنجائش تلاش کرنادرست نہیں ہے زیادہ سے زیادہ اتنے فاصلہ کی گنجائش ہوسکتی ہے جہاں امام کی طبعی آواز پہنچ سکے ،کیونکہ امام بخاری رحمہ اللہ نے ابو مجلز رحمہ اللہ سے ایک اثر نقل کیا ہے کہ امام کے ساتھ راستہ یادیوار حائل ہونے کے باوجود نماز اداکی جاسکتی ہے بشرطیکہ امام کی تکبیر سنی جاسکتی ہو ،پھر آپ نے اس حدیث کاحوالہ دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت اپنے حجرہ میں نماز پڑھ رہے تھے تولوگوں نے حجرہ کی دیوار حائل ہونے کے باوجود آپ کی اقتدا میں نماز [باجماعت اداکی ۔ [صحیح بخاری ،الاذان : ۷۲۹

بہرحال صورت مسئولہ میں بارہ ایکڑکے فاصلے پرخواتین کی جماعت درست نہیں ہے ،اس کےلئے مسجد یااس کے ملحقہ مکان یاکمرہ میں اہتمام کرناہوگا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2صفحہ:171